دیس بہ دیس: مسیحی سرگرمیاں اور مسلم-مسیحی روابط

افریقہ: مسلم-مسیحی تعلقات

[کرسچین سٹڈی سنٹر- راولپنڈی کے مجلہ ''المشیر'' نے سٹیورٹ براؤن کے ایک مقالے کا ترجمہ ''افریقہ میں مسیحی-مسلم تعلقات کے لیے اصول'' کے زیرِعنوان شائع کیا ہے۔ (جلد ۴۱، شمارہ ۱، بابت ۱۹۹۹ء)۔ ذیل میں، موقر معاصر کے شکریے کے ساتھ، اس مقالے کے چند اقتباسات پیش کیے جاتے ہیں۔ کہیں کہیں وضاحت کے لیے حوضین میں کچھ الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ مدیر]

[افریقہ میں مسیحی-مسلم تعلقات کے حوالے سے] ''ہم فرانسس آف اسیسی کے ۱۲۱۹ء میں قاہرہ کی طرف سفر کا ذکر کر سکتے ہیں، لیکن عام طور پر مسیحی اور مسلمان افریقہ کے الگ الگ علاقوں میں رہتے تھے، جب تک یورپیوں نے براعظم کی نئی حد بندیاں قائم نہ کیں، اور ایک ہی حکومت کے تحت مختلف عقائد کے لوگوں کے رہنے کو نئے ملک بنائے۔''

''بہت سے افریقی ممالک میں مسلمانوں اور مسیحیوں میں دوستانہ تعاون کی ایک قدیم روایت موجود ہے۔ ان حوصلہ افزا مثالوں میں ایک مثال کیمرون کی ہے جہاں بین العقائد ہم آہنگی کافی عرصے سے چرچز کے ایجنڈے پر ہے، اور مسلمان اور مسیحی بہت سی سیاسی اور سماجی تنظیموں میں اکٹھے کام کرتے ہیں، اور سیرالیون جہاں ایک بین العقائد کونسل، دوطرفہ سیاسی اور فوجی تعطل اور جلاوطن حکومت اور باغی مسلمان و مسیحی رہنما جو صاحب اختیار ہیں، کے لیے ایک رابطے کا ذریعہ ہے، حتیٰ کہ سوڈان اور نائیجیریا جیسی مشکل صورت حال میں بھی لوگوں میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے [چرچ] اچھے ڈائیلاگ گروہ کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔''

کسی بھی صورت حال میں شرکاء ہی عملی اصول بنا سکتے ہیں، مگر یہ ممکن ہے کہ ہم عام بحث کے لیے چند اصول وضع کرلیں، لہذا میں یہاں کچھ اصول بیان کروں گا۔

☆ الاسلام-امن

''امن اسلام کا بنیادی نظریہ ہے۔ عربی کا لفظ ''سلام'' اصل میں اسلام کے نظریہ کی بنیاد ہے، جس کا مطلب خدا کی مرضی کے آگے سر جھکانا ہے، جو فرد کی کائنات اور اس کے خالق کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرتی اور حقیقی امن عطا کرتی ہے۔---تعریف ومعانی کے لحاظ سے مسلمان امن پسند لوگ ہیں جو اپنے آپ کو تمام مخلوق کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے خدا کے حضور پیش کرتے ہیں---''

''مسیحی سوچ اور زندگی میں بھی امن کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ بیابان میں پھرنے والے اسرائیلیوں کے ساتھ کیے گئے عہد کا ایک پہلو یہ تھا کہ وہ اپنی نئی زمین میں امن بانٹیں گے، مگر اس شرط پر کہ وہ خدا کے احکام کی پیروی کریں اور اُن کو وفاداری کے ساتھ نبھائیں (احبار ۲۶:۱-۶)۔ عہد اور شرط مسلسل دونوں، سلاطین کی تاریخ میں موجود رہے۔''

''یہ صرف ایک شاعرانہ بات نہیں تھی جس نے یسعیاہ نبی کو مجبور کیا کہ وہ اس نئے راہنما کو امن کا شہزادہ کہے (یسعیاہ ۹:۶) اور جلد ہی یہ ایک نمایاں موضوع بن گیا جس کے ذریعے مسیحی کلیسیا نے یسوع کی دنیا کے نجات دہندہ کی حیثیت سے عبادت کی۔ اس کی پیدائش کی کہانی میں فرشتوں نے امن کا گیت گایا (لوقا ۱۴:۱۴)۔ یسوع نے خود بھی اپنے شاگردوں کو امن عطا کیا (یوحنا ۱۴:۲۷) اور اعلان کیا کہ امن پھیلانے والے ''خدا کی اولاد'' کہلائیں گے (متی ۵:۹)۔ پطرس نے کرنیلس کے گھرانے میں اپنے وعظ میں خوشخبری کو ''یسوع مسیح کی امن پھیلانے والی تبلیغ'' کے نچوڑ کے طور پر پیش کیا (اعمال ۱۰:۳۶)۔ رسولوں کے ہر خط میں کم ازکم ایک دعا ایمان داروں کے امن کے لیے ہوتی تا کہ خوف کو دور کرے اور ان کی ہمت بندھائے۔''

''مسلمان با قاعدگی سے ان لوگوں پر امن [سلام] بھیجتے ہیں جو روزمرہ زندگی میں ان سے ملتے ہیں۔ دراصل قرآن پاک مسلمانوں کو ان لوگوں سے دوستانہ انداز میں پیش آنے کا حکم دیتا ہے جو ان کو امن میں خوش آمدید کہتے ہیں (سورہ ۴:۹۴) اور حتیٰ کہ ان کے ساتھ بھی جو لغو باتیں کرتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ پرہیز گار مسلمانوں کو اس طرح کے لوگوں پر امن بھیجتے ہوئے ان سے دور رہنا چاہیے (سورہ ۲۸:۵۵) اور مومنین کو ایسا ہی رویہ ان لوگوں سے روا رکھنا چاہیے جو ان کی قوم میں شامل نہیں ہونا چاہتے (سورہ ۴۳:۴۴) اور خدا ان کو اپنا امن عطا کرے گا (سورہ ۳۶:۵۸)۔''

☆انصاف

''مسیحی اکثر امن کو انصاف سے مشروط کرتے ہیں، خاص کر اپنی ان کوششوں میں جو وہ غریبوں اور پسے ہوؤں کی جانب سے کرتے ہیں۔ یہ کہا جاتا ہے کہ انصاف کے بغیر امن قائم نہیں ہوسکتا۔ پبلک آرڈر انسانی معاشروں کو اچھی زندگی کی یقین دہانی نہیں کرا سکتے جب تک کہ ہر کسی کو حقیقی انصاف اور منصفانہ سلوک تک رسائی حاصل نہ ہو۔''

''عبرانی انبیاء کی مشہور باتوں میں سے حبقوق نبی کا ایک وہ اعلان ہے جس کے مطابق انصاف پسند ایمان سے زندہ رہے گا۔ پولوس رسول گلتیوں (۳:۱۱) اور عبرانیوں کے نام خط (۱۰: ۳۸) میں زندگی کی اس طرز کو فروغ دیتا ہے جو اپنے پڑوسی کے ساتھ انصاف خدا کے وعدوں سے ایفائیت کو ملاتا ہے۔ بڑھئی یوسف (متی ۱:۱)، سیمسن بوڑھا پریسیٹ (لوقا ۲۳: ۵۰)، یوحنا اصطباغی، ارمیتہ کا یوسف اور صوبے دار کرنیلس (اعمال ۱۰:۲۲) کو ایسے ہی لوگ بننے کا حکم دیا گیا تھا۔ بے شک انصاف کی عظیم مثال خود یسوع ہے۔ یسوع باور کراتا ہے کہ اس کی عدالت راست ہے (یوحنا ۵:۳۰)۔''

''قرآن پاک مسلمانوں کو عام طور پر (سورہ ۶:۱۱۵)، لیکن خصوصاً یتیموں (سورہ ۴:۳۰) کی

جائیداد اور طلاق کے معاملے میں انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے (سورہ ۲:۶۵)۔ قرآن میں بھلائی کرنے پر مسلسل زور دیا گیا، نہ کہ قوانین پر عمل کرنے پر جو ایک خاندان کے کمزور افراد کے لیے کسی مصیبت کا موجب بن سکتے ہیں۔ اسی طرح نبی کریم حضرت محمدؐ کی دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے پر تاکید اور پسے ہوؤں کی حمایت کے متعلق کئی روایات موجود ہیں۔''

☆ لُطف [مہربانی]

''بہت سارے ممالک بشمول افریقہ میں مقامی مسیحی اور مسلمان ایک ہی ثقافت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایسے علاقوں میں بین العقائد شادیاں واقع ہوتی ہیں، لہذا اکثر لوگوں کے کزنز کا تعلق دیگر عقائد سے ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ لوگ بھی جن کا دیگر عقائد کے لوگوں سے براہ راست خاندانی تعلق نہیں ہوتا وہ بھی دیگر عقائد کے لوگوں سے دوستی یا پھر ایک ہی جگہ پر کام کرنے کی وجہ سے ان عقائد سے واقف ہوتے ہیں۔--- بے شک اس قربت کے ذریعے حاصل کیے گئے علم کو عداوت اور دشمنی بڑھانے کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے اور ایسی کئی اداس کر دینے والی مثالیں موجود ہیں جو ہمیں بتاتی ہیں کہ حالات و واقعات کی توڑ مروڑ نسلوں کو بداعتمادی اور ناپسندیدگی کی طرف لے جاتی ہے۔ غالباً لبنان اس دور کی سنگین مثال ہے۔''

''اخلاق بین العقائد ڈائیلاگ کے اصول کے طور پر اپنے ہمسائے کی مذہبی رسوم کے لیے ایک حساسیت پیدا کرتا ہے۔ بجائے مومنین کو ان کی مذہبی رسوم پوری کرنے سے روکنے کے، اخلاق ہمیں ان کو اپنے فرائض ادا کرنے میں مدد کرنے کی تحریک دیتا ہے۔--- ڈکار میں ایک مسلمان دیہاتی گروہ خاص طور پر اپنے مسیحی ہمسائے کا شکریہ ادا کرنے کو آیا جس نے انہیں اپنے صحن میں ایک بڑے جانور کی قربانی ادا کرنے کی اجازت دی۔--- ایسی ہی ایک دوسری مثال نائجیرین مذہبی رہنما کی ہے جس نے مسلمان دوستوں کے حج ادا کرنے کے لیے مالی مدد کی اور بہت سے مسیحیوں اور مسلمانوں نے کئی جگہوں پر مسجد اور چرچ کی تعمیر میں مدد و معاونت کی ہے۔''

☆ المودہ-محبت

تو پاوے گا سب سے زیادہ نزدیک محبت میں مسلمانوں کی، وہ لوگ جو کہتے ہیں ہم نصاریٰ ہیں (سورہ ۵:۸۲)---

''مودہ کا بنیادی معنی 'دوستی'، 'محبت'، اور 'پسند کرنے' کے ہیں۔ قرآن میں بہت سے ایسے حوالے موجود ہیں جن میں اس کا ذکر آتا ہے۔--- ہمارے دور میں اس آیت نے ان مسلمان ساتھیوں کی کچھ زیادہ ہی توجہ حاصل کرلی ہے جو تعمیری بین العقائد تعلقات کے حامی ہیں۔

اس حوالے کے ابتدائی سیاق وسباق کا تعلق افریقی مسیحیوں کے ایک خاص گروہ سے ہے۔ جب مکہ کے امراء مسلمانوں کو زدوکوب کررہے تھے، اس وقت حضرت محمدؐ نے مسلمانوں کا ایک گروہ ایتھوپیا بھیجا جہاں اس کے حکمران نجاشی نے ان کو سیاسی پناہ دی۔ پناہ گزین اس وقت تک افریقہ میں قیام کرتے رہے، جب تک حضرت محمدؐ نے مدینہ میں ایک اسلامی ریاست قائم کرنے کو ہجرت نہیں کی۔ لہذا پناہ گزینوں نے بھی مدینہ کی طرف ہجرت کی مگر ایتھوپیا نے اپنی میزبانی سے مسلمان قیادت کو متاثر ضرور کیا اور اس کے اثرات ان کی آنے والی نسلوں پر بھی نقش کیے۔ آج ہمارے دور میں بہت سارے ممالک میں مسیحیوں اور مسلمانوں کے لیے مشترکہ مفادات حاصل کرنے کے لیے ایسے ہی مواقع موجود ہیں جیسے صحابہ کرامؓ اور نجاشی نے ایک یادگار عہد قائم کیا۔

مسیحیوں کے لیے خدا اور اپنے ہمسائے سے پیار کرنے کے حکم کا دائرہ کار عمومی ہے، جیسا کہ مسلمانوں کی مسیحیوں کے لیے محبت۔ یسوع نے مسیحیوں کو تاکید کی کہ اپنے دشمن سے بھی پیار کرو (متی ۵:۴۴، لوقا ۶:۲۷)۔ اسلامی ریاست کے شروع سے ہی مسیحیوں اور مسلمانوں کے مابین جنگیں ہوتی رہیں اور سوڈان کی جو آج صورت حال ہے اس کا تعلق مذہبی اور ثقافتی فرق سے ہے۔ یہ چیز افریقہ میں کافی بڑے بحران کا باعث ہے۔--- [تاہم] افریقہ کے زیادہ تر علاقوں میں مسلمانوں اور مسیحیوں کو بحیثیت دشمن کے پیش کرنا انتہائی مبالغہ آرائی ہوگی، جب کہ رہنماؤں کی

مذہبی حد بندیوں سے باہر کھلی محبت کے اظہار کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرنا بہت ضروری ہے۔"

☆ رواداری

"سینیگال اور مالی میں مسلمان اکثریت کافی حد تک مسیحی اقلیتی برادریوں کے لیے رواداری کا جذبہ رکھتی ہے، جب کہ سیرالیون اور آئیوری کوسٹ میں رہنے والے مسیحیوں نے بھی اسی قسم کی خیر خواہی کا مظاہرہ کیا ہے۔ سینیگال کی نوے فی صد آبادی مسلمان ہے جب کہ اس کا پہلا صدر لیپولڈ سنگور ایک مسیحی تھا۔ اس کے برعکس کیمرون کے لوگوں نے اپنا پہلا رہنما احمد واحد و کو چنا جو مسلمان تھا۔ ان دونوں صدور نے اپنے عہدوں سے مستعفی ہو کر دونوں اکثریتی عقائد کے لوگوں کو یہ عہدہ سنبھالنے کی دعوت دے کر ایک افریقی مثال قائم کی، لیکن [برادریوں کے درمیان] تعاون کی بنیادیں پہلے ہی سے رکھی جا چکی تھیں اور سیاسی کثرت الوجودیت [تکثیریت] کے نئے دور میں اس علاقے میں زیادہ تر سیاسی جماعتوں میں مسلمان اور مسیحی دونوں شامل ہیں، مگر اس کے باوجود صورت حال کسی حد تک کشیدگی کا شکار ہے اور مذہبی گروہوں میں بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں- خاص کر خاندانی قوانین کے معاملہ پر۔"

"نائیجر یا مغربی افریقہ [میں] --- پرانی رقابتوں اور شکوک وشبہات نے ہر گروہ کو دوسرے کے لیے مشکوک کر دیا ہے اور یہ چیز تعمیری ڈائیلاگ کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ مگر ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوششیں جاری ہیں اور ٹھوس بین العقائد سیاسی الحاق آہستہ آہستہ جڑیں پکڑ رہا ہے جو زندہ اور جاوید متنوع مذہبی معاشرہ کو پروان چڑھائے گا۔"

"کانگو کنشاسہ (Congo Kinshasa) میں غلاموں کی خرید و فروخت کی یادیں جمہوری آئین کو محفوظ کرنے کی جدوجہد کے دوران ختم ہو گئی ہیں۔ مسلم برادری نے کرپشن کے خاتمہ اور آزادانہ الیکشن کے لیے اس مشہور جدوجہد میں شرکت کی۔"

"--- ملاوی میں جمہوری تحریک باندا گورنمنٹ کے خاتمہ کا موجب بنی جس نے مسلم صدر

کے لیے انتخابات کو ممکن بنایا۔ کینیا میں مسلمان اور مسیحی لا تعداد جماعتوں، کمیٹیوں اور مفاداتی گروہوں میں اکٹھے کام کررہے ہیں اور موجودہ دلچسپ صورت حال میں توجہ اور مدد کے لیے جد وجہد کررہے ہیں۔"

☆ برداشت

"یسوع نے اپنے شاگردوں کو مشکلات کے متعلق خبردار کیا تھا، خاص کر وہ مشکلات جو انہیں صاحب اختیار کی طرف سے درپیش تھیں اور اس نے ان سے وعدہ کیا کہ روح القدس انہیں مشکلات برداشت کرنے کی طاقت بخشے گا۔ قرآن پاک بھی مومنین کو یہ یقین دلاتا ہے کہ خدا ان کے ساتھ ہے جو صابر ہیں اور انہیں ان لوگوں کے ساتھ جو ان سے متفق نہیں، صبر سے پیش آنے کی تلقین کرتا ہے۔"

نتائج

"اب مسلمان اور مسیحی دنیا کے ہر حصہ میں اکٹھے رہتے ہیں۔ ایشیا کے کچھ حصوں میں یہ دونوں گروہ اقلیت میں ہیں جہاں اکثریتی آبادی یہودی، ہندو یا بدھ مت [کی پیروکار] ہے۔ افریقہ کے مختلف حصوں میں روایتی مذہب روحانی زندگی کا ایک اہم عنصر ہے جب کہ مسیحیت اور اسلام کے سارے براعظم میں بڑے پیروکار ہیں۔ دراصل افریقہ میں بین العقائد تحریک سارے "عالمی گاؤں" کے مستقبل کی چابی ہے کیوں کہ صرف افریقہ میں ہی یہ دونوں عقائد تقریباً برابر برابر شرح سے موجود ہیں، خواہ ہم ان کے پیروکاروں کی تعداد، ان کی سیاسی طاقت یا ان کی معاشی اور ثقافتی ذرائع کو اہمیت دیں۔

جس طرح سے افریقی مسلمانوں اور مسیحیوں نے ایک دوسرے کے ساتھ رہنا سیکھا ہے، باقی دنیا کے لیے یہ چیز ایک حقیقی مثال ہے۔"